خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

تقریر برائے جماعت ہشتم

ملے گا منزل مقصود کا اُسی کو سراغ

اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ

ٹیپو سلطان –شیر میسور

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

معزز اساتذہ کرام اور میرے پیارے ساتھیو!

آج میں آپ کے سامنے ایک ایسی عظیم شخصیت کا ذکر کرنے جارہا/رہی ہوں جس نے آزادی، خودداری، اور بہادری کی ایسی مثال قائم کی جو رہتی دنیا تک یاد رکھی جائے گی۔ میں بات کر رہا ہوں ٹیپو سلطان کی، جنہیں "شیر میسور" بھی کہا جاتا ہے۔

ٹیپو سلطان 1751 میں ریاست میسور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد حیدر علی ایک بہادر اور باصلاحیت حکمران تھے۔ والد کی تربیت اور بچپن ہی سے جنگی فنون میں دلچسپی نے ٹیپو سلطان کو ایک عظیم سپاہی اور مدبر حکمران بنا دیا۔

ٹیپو سلطان کا شمار اُن اولین رہنماؤں میں ہوتا ہے جنہوں نے برطانوی سامراج کے خلاف جدوجہد کی۔ انہوں نے انگریزوں کے ساتھ چار جنگیں لڑیں جنہیں میسور کی جنگیں کہا جاتا ہے۔ اگرچہ انہوں نے انگریزوں کی طاقت کا سامنا کیا، لیکن کبھی ہار تسلیم نہیں کی۔ وہ ہمیشہ عزت و وقار کے ساتھ لڑے۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ

مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

ٹیپو سلطان صرف ایک جنگجو نہیں تھے، بلکہ ایک ترقی پسند حکمران بھی تھے۔ انہوں نے اپنی سلطنت میں زراعت، تجارت، اور سائنس کو فروغ دیا۔ وہ ہندوستان کے پہلے حکمران تھے جنہوں نے میزائل کو جنگ میں استعمال کیا، جو اس زمانے میں ایک انقلابی قدم تھا۔

1799 میں جب انگریزوں نے میسور پر دوبارہ حملہ کیا تو ٹیپو سلطان نے نہایت بہادری سے آخری سانس تک لڑائی لڑی اور شہادت پائی، مگر غلامی قبول نہ کی۔

ان کا مشہور قول تھا:

"شیر کی ایک دن کی زندگی، گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔"

ہمیں ٹیپو سلطان کی زندگی سے سبق لینا چاہیے کہ ہم بھی علم، ہنر اور حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنے وطن کی خدمت کریں۔ اللہ ہمیں بھی ایسے ہی عظیم کرداروں کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم

سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

والسلام شکریہ